© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث مدظلہ کی ملاقات کی اور کچھ دیر ان کے ساتھ رہے ۔

- دارالعلوم کے ششماہی امتحانات جمادی الثانی میں ہفتہ بھر جاری رہے ۔

- مولانا سمیع الحق صاحب مدیر الحق جو حضرت شیخ الحدیث کی واپسی کے بعد بھارت میں ٹھہر گئے تھے ۔ دارالعلوم پہنچ گئے آپ نے دیوبند، دہلی کے علاوہ نانوتہ ،گنگوہ ، تھانہ بھون ، آگرہ ، فتح پور سیکری ، متھرا ، علی گڑھ امروہہ ، سرہند شریف لدھیانہ کا سفر کیا ۔ ۲ اپریل کو دہلی میں آپ نے علامہ رحمت اللہ کیرانوی کی یاد میں صد سالہ تقریبات میں بھی شمولیت کی ۔

- ماہ رواں میں مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا محمد فرید صاحب مدرس و مفتی دارالعلوم حقانیہ دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ کے اجلاس شوریٰ میں شریک ہوئے ، علاقہ ہشتنگر کا یہ مرکزی ادارہ اس وقت مولانا گوہر شاہ صاحب فاضل حقانیہ کے اہتمام میں دینی خدمات میں مصروف ہے مولانا غلام محمد صاحب فاضل حقانیہ اور دیگر حضرات علماء ان کے رفیق کار ہیں اور ان نوجوان فضلاء کے تازہ ولولوں کے ساتھ مدرسہ نئے سرے سے سرگرم عمل ہوگیا ہے ۔ ہر دو حضرات نے مدرسہ کا معائنہ کیا اور حضرات اراکین و مدرسین کے ساتھ مدرسہ کی ترقی کے سلسلہ میں تبادلہ خیالات کیا ۔

- حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی صحت سفر ہند کے دوران بھی بہتر رہی اور واپسی پر بھی باقاعدگی سے کچھ دن ترمذی شریف کا درس دیتے رہے ۔ مگر ۲ مئی بروز جمعہ طبیعت اچانک خراب ہوگئی ۔ گھر پر علاج معالجہ جاری رہا مگر ڈاکٹروں کے مشورہ پر ۱۸ مئی کو پشاور کے خیبر ہسپتال میں داخل کر دیئے گئے جہاں آپ تا دم تحریر مقیم ہیں اور جناب ڈاکٹر ناصر الدین اعظم صاحب اور دیگر حضرات علاج میں مصروف ہیں ۔ طبیعت بحمد للہ اب قدرے رو بہ افاقہ ہے ۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے ۔

فضلاء حقانیہ کی دستار بندی | مدرسہ نجم المدارس کلاچی سرحد کے جنوبی اضلاع کا نہایت اہم اور مرکزی دینی مدرسہ ہے جو حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب کلاچی مدظلہ کے زیر اہتمام دینی خدمت میں مصروف ہے ۔ یہاں موقوف علیہ دورہ تک کتابیں پڑھائی جاتی ہیں اور اس کے بعد اکابر مدرسہ کے مشورہ و ہدایت پر طلباء کو دورۂ حدیث شریف کے لئے دارالعلوم حقانیہ بھیج دیا جاتا ہے ۔ یہ طلبہ حسن اخلاق دینی تصلب میں ممتاز ہوتے ہیں ارباب مدرسہ کی خواہش تھی کہ اس سال سالانہ جلسہ کے موقع پر نجم المدارس سے فیض یافتہ ان فضلاء دارالعلوم حقانیہ کی دستار بندی حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے بابرکت ہاتھوں سے کرائی جائے ۔ یہ پروگرام طے ہوچکا تھا ۔ مگر حضرت کی علالت آڑے آئی ۔ چنانچہ مدرسہ نجم المدارس کی خواہش پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دارالعلوم کے دو اکابر اساتذہ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب مردانی مدظلہ حضرت مولانا محمد فرید صاحب مفتی مدظلہ کی معیت میں ۲۶ مئی کو بذریعہ طیارہ ڈیرہ اسمٰعیل خان تشریف لے گئے ۔ وہاں ذمہ دار حضرات استقبال کے لئے موجود

© rasailojaraid.com